جناب احسان دانشؔ

نعت

روحِ گل آپ سے ہے، رنگِ چمن آپ سے ہے
شاہِ بطحاؐ یہ عناصر کا چلن آپ سے ہے
مَیں مدینے پہ فدا، روضۂ اطہر کے نثار
رشکِ خلد آپ کا محبوب وطن آپ سے ہے
آپ کی نعت سے جل اٹھتے ہیں سینے میں چراغ
میری تحریر، مرا حسنِ سخن آپ سے ہے
آپ سے بھیک میں پائی ہے گلوں نے خوش بو
قریۂ خاک میں تنظیمِ چمن آپ سے ہے
خاک کو آپ کے قدموں سے ملی ہے توقیر
حبِ دین، حبِ خدا، حبِ وطن آپ سے ہے
آپ کے فیض سے کھلتے ہیں عناصر کے خواص
رنگ سبزے پہ ہے، پھولوں پہ پھبن، آپ سے ہے
آپ کا سایۂ داماں ہے پناہِ دارین
ہم غریبوں کا بھرم، شاہِ زمن آپ سے ہے
موت کو آپ نے بخشی ہے حیاتِ جاوید
چادرِ نور، شہیدوں کا کفن آپ سے ہے
در پہ غیروں کے جھکا ہے نہ جھکے گا دانشؔ
میرے سرکار، مرا روئے سخن آپ سے ہے